اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ-16

- **ہم پڑھ چکے ہیں۔**

- کسی الفاظ کے اصلی حروف کو "مادہ"(Root) کہتے ہیں۔

- اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان کے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

1)وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ

سلیمان علیہ السلام نے کبھی کفر نہیں کیا۔(البقرہ:102)

2) وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ

اور ایک گروہ نے انکار کیا۔(الصّف:14)

3)أَ كَفَرْتَ

DARULIMAAN INSTITUTE

کیا تو نے انکار کیا۔ (الکھف:3)

4)قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تحقیق تم نے ایمان لانے کے بعد انکار کیا۔ (التوّبہ:66)

5) إِنِّي كَفَرْتُ

بے شک میں نے انکار کیا۔ (ابراہیم:22)

6) إِنَّا كَفَرْنَا

بے شک ہم نے انکار کیا۔ (ابراہیم:9)

7)وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوْا

اور جنھوں نے کفر کیا وہ ہانکے جائیں گے۔ (الزّمر:71)

DARULIMAAN INSTITUTE

8)وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

اور جو کوئی انکار کرتے ہیں اس کی (پیروی) سے۔(البقرہ:99)

9)إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُوْنَ

بے شک جو لوگ انکار کرتے ہیں۔ (آل عمران:21)

10) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللَّهِ

تم اللہ کے ساتھ کفر کا رویہ کیسے اختیار کرتے ہو۔(البقرہ:28)

11)فَلَا تَكْفُرْ

پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔(البقرہ:102)

12)أَ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ

DARULIMAAN INSTITUTE

کیامیں شکر کرتاہوں یاناشکری کرتاہوں۔(النّمل:40)

13) لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

میں ضرور بضرور ان سے دور کروں گا۔(آل عمران:195)

14) وَيَقُولُ ٱلْكَافِرُ

اور کافر کہے گا۔(النّباء:40)

15) قُلْ يَآ أَيُّهَا ٱلْكَافِرُوْنَ

کہدو کہ اے کافروں۔(الکافرون:1)

16) وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ ٱلْكَافِرِينَ

اور کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر۔ (البقرہ:250)

DARULIMAAN INSTITUTE

17)هُمُ ٱلْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ

وہی کافر بدکار لوگ۔(عبس:42)

18)هَلْ ثُوِّبَ ٱلْكُفَّارُ

کیابدلہ مل گیاکافروں کو۔(المطفّفین:36)

19)أُخْرَىٰ كَافِرَةٌ

دوسرا گروہ کافر تھا۔(آل عمران:31)

1۔اُوپر کی آیات میں سے درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔

1)یہ عربی الفاظ ہیں لیکن اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

كَفَرَ ، كَفَرْتَ -(ت)،كَفَرْتَ -(ت)

DARULIMAAN INSTITUTE

كَفَرْتُ -(ت)،كَفَرْتُمْ -(ت م)،كَفَرْنَا -(ن ا)

كَفَرُوْا-(وا)، يَكْفُرُ -(ي) ، يَكْفُرُوْنَ -(ي و ن)

تَكْفُرُونَ -(ت و ن)،تَكْفُرْ -(ت)،أَكْفُرُ -(أ)

أُكَفِّرَنَّ -(أ ف نّ)،اَلْكَافِرُ -(ال ا)،اَلْكَافِرُوْنَ (ال ا و ن)

اَلْكَافِرِيْنَ -(ال ا ي ن)، اَلْكَفَرَةُ -(ال ة)،اَلْكُفَّارُ (ال ف ا)

كَافِرَةٌ-(ا ة)

کیا آپ نے دیکھا!

2)ہر لفظ میں تین حرف اصلی ضرور موجود ہیں۔ ک ف ر

3)یہ تمام الفاظ تین حروف کے مجموعہ "ک ف ر" سے بنائے گئے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

"ک ف ر" سے بننے والے تمام الفاظ میں "ک ف ر" کے حروف کی ترتیب ایک ہی ہے۔

4)ترتیب بدل دینے سے نئے مادے اور معنیٰ حاصل ہوتے ہیں۔

5)"ک ف ر" اور "ع ل م" کی ترتیب بدل کر دیکھیں۔

1)ک ف ر۔ کسی چیز کو چھپانا۔

ک ر ف۔ سونگھنا، ایک چمڑے کا ڈول۔

۔ف ر ک۔ کپڑے کو ملنا یا کپڑے سے کسی چیز کو رگڑ کر اُتارنا۔

۔ف ک ر۔ سوچنا، غور کرنا۔

۔ر ک ف۔ ایک درخت کی جڑ جس سے دُھونی دی جاتی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۔رف ک۔ کوئی معنی نہیں۔

2)ع ل م۔ جاننا، پہچاننا، واقف ہونا۔

۔ع م ل۔ کام کرنا، بنانا، تیار کرنا، مصروف ہونا۔

۔م ل ع۔ بکری کی کھال اتارنا، بچے کا دودھ پینا۔

۔م ع ل۔ چھیننا، اچکنا، کام پھرتی سے کرنا۔

۔ل م ع۔ بجلی کا چمکنا۔ل ع م۔ کوئی معنی نہیں۔

5) آپ 28 حروف میں سے کوئی سے "تین حروف" کسی ترتیب سے لیں۔ یہ حروف 'مادۃ' کا کام دیں گے۔ اور ان سے بہت سے اسماء اور افعال بنا سکتے ہیں۔ ان تین حرفی الفاظ میں سے تقریباً 83٪، با معنی الفاظ کا مادہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

6) بعض ایسے ہوتے ہیں جن سے عربی زبان میں کوئی لفظ نہیں بنتا اور معنی نہیں ہوتا۔

جیسے: رف ک-ل ع م

7) بعض الفاظ ان تین حروف پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جو کسی کام کا نام

ہوتے ہیں اور ان میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔ انہیں "مصدر" کہتے ہیں۔

مثلاً:

ظُلْمٌ۔ بے انصافی کرنا (لقمان:13)

فَتْحٌ ۔ کھولنا، فیصلہ کرنا، مدد کرنا۔ (الصّف:13)

نَصْرٌ۔ مدد کرنا۔ (آل عمران:126)

- <u>کیا آپ نے غور کیا؟</u>

DARULIMAAN INSTITUTE

8) ک ف ر کے حروف کی ترتیب کو باقی رکھ کر کچھ حروف اور حرکات کے اضافے سے دوسرے الفاظ بنا لیے گئے ان میں رنگ برنگ کے معنی پیدا ہو گئے۔

9) کسی "مادے "(Root)مصدر سے مختلف نمونوں، صورتوں یا 'اَوْزَان' پر الفاظ بنانے اور ڈھالنے کے عمل کو " اِشْتِقَاق "کہتے ہیں۔

مادہ ش ق ق۔ پھاڑنا، چیرنا، شاخ کا پھوٹنا، کونپل نکلنا۔

۔ جس طرح درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں اسی طرح ایک مادے سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔ جیسے ک ف ر سے بننے والے '19' الفاظ۔

10) " مُشْتَق "نکلا ہوا، بنا ہوا، کسی کَلِمَۃ سے بننے والے الفاظ ہیں۔

جمع۔ مُشْتَقَّات

DARULIMAAN INSTITUTE

۔کسی 'مادہ' سے بننے والے الفاظ کو "**مُشْتَقَّات** " (نکلے ہوئے، بنے ہوئے) کہتے

ہیں۔ **کَفَرَ** سے بنائے ہوئے '19' الفاظ "**مُشْتَقَّات**" کہلاتے ہیں۔

11) کسی لفظ میں اصلی حروف کے علاوہ جو حروف ہوتے ہیں۔ان کو

"**حروف زائد**" کہتے ہیں۔ان کی تعداد '10' ہے۔

ٱ كَافِرَةٌ - كَافِرُوْنَ - كَافِرِيْنَ - اِسْتَكْفَرَ - كَفَرْتُمْ

میں '**ک ف ر**' حروف اصلی ہیں۔

اور " الف ،ء،و،ن،ی،س،ت،ہ،ل،م "**حروف زائِد** ہیں۔

۔اصلی حروف ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔ زائِد حروف نکالے جاسکتے ہیں۔

الف کے علاوہ باقی زائِد حروف، 'مادہ' بھی ہوسکتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN

12)ذہن نشین کرنے کے لیے ان کا مجموعہ یہ ہے۔

1) "سَاَلْتُمُوْنِيْهَا " آپ لوگوں نے مجھ سے پوچھا تھا حروف کے بارے میں۔

2) "اَلْيَوْمَ تَنْسَاهَا" آج بھی تو انہیں بھول گیا۔

13)علمائے نحو نے 'مادہ' کے تین حروف کا نام ف ع ل مقرر کر دیا ہے۔ مثلاً:

كَفَرَ میں

پہلا حرف(First Letter)'ک'کو " فاء كَلِمَة "

دوسرا حرف(Middle Letter)'ف'کو"عين كَلِمَة "

تیسرا حرف(Last Letter)'ر'کو"لام كَلِمَة " کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

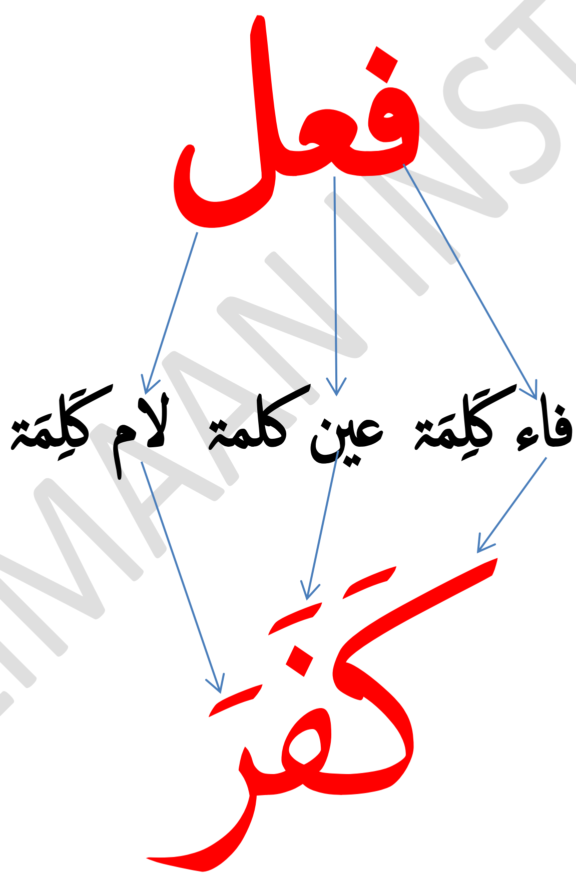

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN

۔اصلی حروف زیادہ تر تین(3)ہوتے ہیں لیکن چار(4)ہوں تو چوتھے حرف کا نام بھی ''لام کَلِمَۃ '' ہوگا۔

14) جس طرح کپڑے کو ماپنے کے لئے گز، میٹر اور چیزوں کو تولنے کے لئے سیر، کلو اور پاؤنڈ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اسی طرح الفاظ کا ایک 'وزن'(Measure)سانچہ یا پیمانہ تین حرفی

''ف ع ل '' ہے۔اسکے وزن(Die or Measure) پر ایک مادے سے بننے والے نمونوں، اوزان کو ڈھالا(Structure)جاتا ہے۔باقی زائد حروف اور حرکات، نمونے یا وزن کے مطابق لگادیئے جاتے ہیں۔

15) مثلاً ''فَاعِلٌ ''۔کام کرنے والے کے لیے ایک وزن یا پیمانہ ہے۔

کَافِرٌ۔ انکار کرنے والا ، عَالِمٌ ۔ جاننے والا ، ظَالِمٌ۔ ظلم کرنے والا۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

۔ان تمام الفاظ میں صوتی ہم آہنگی ہے۔اور تمام الفاظ اپنے مادہ کے بنیادی معانی کے لحاظ سے ایک ہی قسم کے معانی دیتے ہیں۔

۔تمام مثالوں میں ''فاء کَلِمَة '' کے بعد 'الف' بڑھا کر یہ الفاظ بنائے گئے ہیں۔

تمام مثالوں میں وزن فَاعِلٌ اور کَافِرٌ اور عَالِمٌ اور ظَالِمٌ ، فَاعِلٌ کے وزن پر "مَوْزُونٌ "(The Measured) ہیں۔

16)مادہ، زائد حروف اور مختلف اوزان کو ذہن نشین کر لینے سے الفاظ (اسماء اور افعال)بنانا اور ان کے معانی معلوم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

۔کُتبِ 'لُغت' سے "اِسْتِفادہ" کیا جا سکتا ہے۔

خَلَاصَةُ الْقَوَاعِد

DARULIMAAN INSTITUTE

1)عربی الفاظ تین حرفی **مادہ** سے بنائے جاتے ہیں۔

2)اکثر مادہ میں زائد حروف کا اضافہ کر کے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ حروف زائد 10 ہیں۔ان کا مجموعہ " **سَأَلْتُمُوْنِيْهَا** "ہے۔

3)حروف اصلی کی ترتیب بدل دینے سے نئے مادے اور معنی حاصل ہوتے ہیں۔

4)**مصدر** صرف کام کا نام ہے اس میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

5)**اِشْتِقَاق** کے معنی شاخ کا پھوٹنا اسی طرح کسی مادے سے الفاظ بنانے کو **اِشْتِقَاق** کہتے ہیں۔

6)وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو اسے **مُشْتَق** کہلاتا ہے۔

7)مادہ کے تین حروف کا نام ”**ف ع ل**“ رکھا گیا ہے۔

8) **فَاعِلٌ** کام کرنے والے کے لیے ایک وزن ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE